روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 18 جولائی 2006ء 21 جمادی الثانی 1427 ہجری 18 وفا 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 158

بزرگان احمدیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ اپنے مامورین اوران کی جماعتوں کی غیر معمولی تائید ونصرت فرماتا ہے

اخلاص ووفا میں بڑھے ہوئے لوگ جن کی زندگیوں میں نصرت الٰہی کے نظارے نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ جماعت میں ہمیشہ پیدا کرتا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 14 جولائی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 جولائی 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مامورین اوران کے ذریعہ قائم کردہ جماعتوں کی غیر معمولی تائید ونصرت فرماتا ہے۔ یہ نصرت الٰہی انفرادی اور من حیث الجماعت دونوں طرح ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے الٰہی تائید ونصرت کے چند ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ جمعہ حسب معمول براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گزشتہ خطبات سے اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کا ذکر چل رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کی تائید ونصرت فرماتا ہے اور پھر ان کے بعد ان کی قائم کردہ جماعتوں کی بھی۔ اور تائیدی نشانات دکھا کر مومنوں کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبات میں میں نے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہونے والی تائیدات اور نصرت کے چند غیر معمولی نمونے پیش کئے تھے اور بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اپنے پیاروں کیلئے اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ختم نہیں ہوجایا کرتی بلکہ اللہ تعالیٰ ان کی جماعت کی بحیثیت جماعت اوران کی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کی انفرادی طور پر بھی مدد کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد مخالفین کا خیال تھا کہ اب یہ جماعت نابود ہوجائے گی لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بشارت دی تھی کہ وہ دو قسم کی قدرتیں دکھلاتا ہے اول نبیوں کے ذریعہ سے اور پھر جب ان کی وفات ہو جاتی ہے تو دوسری قدرت دکھلاتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے چنانچہ ہم نے دیکھا کہ یہ بات سچ ثابت ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ردا پہنا کر مخالفین کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کر دیا۔ پھر خلافت ثانیہ کے وقت میں اندرونی اور بیرونی مخالفین کی کوششوں کو پامال کرتے ہوئے جماعت کو اولوالعزم خلیفہ کی قیادت میں آگے بڑھاتا چلا گیا ترقیات عطا فرمائیں اور دنیا کے بہت سے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ پھر خلافت ثالثہ کے دور میں انتہائی سخت دور آیا اور مخالفین نے افراد جماعت کو مفلوج کرنے کی کوششیں کیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کے قدم کو پیچھے ہٹنے نہیں دیا۔ خلافت رابعہ کے دور میں ایک بار پھر مخالفین نے ایسا داؤ استعمال کیا کہ یہ جماعت اپنی موت آپ مر جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق غیر معمولی تائید ونصرت فرمائی اور دشمن اپنے منصوبوں میں ناکام ونامراد رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے بعد مخالفین پرامید تھے کہ اب اس جماعت کا زوال شروع ہو جائے گا لیکن اسے معلوم نہیں کہ یہ اللہ کے منصوبے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نصرت مخالفین کی خواہشوں سے ختم نہیں ہو جاتی۔ قدم قدم پر ہر روز ہم اس کی نصرت کے نظارے دیکھ رہے ہیں جس کا تفصیلی تذکرہ تو جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ہوگا۔ کہ کس طرح اللہ تعالیٰ مخالفین کی خوشیوں کو پامال کرتا رہا ہے اور کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنین جو تعلیم پر عمل کرنے والے، اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے اور اطاعت گزار ہوتے ہیں ان کی انفرادی طور پر بھی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور ان کی تائید ونصرت میں نظارے دکھاتا ہے۔

حضور انور نے اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے بزرگوں مثلاً حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب، حضرت مولانا نذیر احمد مبشر صاحب، حضرت مولانا محمد صادق صاحب، حضرت شیخ زین العابدین صاحب اور حضرت حافظ حامد علی صاحب، محترم مولانا محمد صدیق صاحب وغیرہ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح غیر معمولی حالات میں اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید ونصرت اور حفاظت فرمائی اور ان کے مخالفین کی تدابیر اور مکر وفریب کو نیست ونابود کیا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اخلاص ووفا میں بڑھے ہوئے لوگ جماعت میں پیدا کرتا رہے جن کی زندگیوں میں تائید ونصرت الٰہی کے نظارے نظر آئیں اور یہ اخلاص میں بڑھتے ہوئے خلافت احمدیہ کے معاون اور مددگار بنتے رہیں۔

چہرے بگڑ گئے

آنحضرت ﷺ بدر کی جنگ سے پہلے اپنے خیمہ سے دعا کے بعد باہر تشریف لائے۔ ریت اور کنکر کی مٹھی اٹھائی اسے کفار کی طرف پھینکا اور جوش کے ساتھ فرمایا شاھت الوجوہ یعنی دشمنوں کے چہرے بگڑ جائیں۔ آپ کی پھینکی ہوئی مٹھی آندھی بن کر کفار پر پڑی اور ان کے پاؤں اکھڑنے لگے۔ اس موقع پر کئی صحابہؓ نے فرشتوں کو انسانی شکل میں مسلمانوں کی مدد کرتے ہوئے بھی دیکھا۔

(سیرت ابن ھشام جلد 1 ص 628، 635 حالات بدر)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ایک قومی فریضہ:
یتیم کی نگہداشت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے۔ تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

اسی قومی فریضہ کو مرکزی نظام کے تحت سرانجام دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی کا قیام فرمایا۔ چنانچہ یہ کمیٹی ان بچوں کی رہائش، صحت، تعلیم اور دوسرے امور کا خیال رکھتی ہے۔ اس کمیٹی کی اعانت فرما کر آپ نہ صرف ایک قومی فریضہ ادا کرتے ہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ اس اجر عظیم کے بھی مستحق ٹھہرتے ہیں کہ جو یتیم کا خیال رکھتا ہے میں اور وہ قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

40واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2006ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 40واں جلسہ سالانہ مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت، ترجمہ و نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 29 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم و نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر۔ ''انڈونیشیا میں احمدیت'' (مولانا عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا)
2:50 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''دور حاضر کے خطرات اور دینی اقدار کی حفاظت'' (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر شمالی مشرقی برطانیہ)
3:20 بجے دوپہر	نظم
3:30 بجے دوپہر	تقریر ''فتح مکہ میں رسول اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ'' (مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	**حضور انور کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام	تقاریر۔ مہمانان گرامی
8:00 بجے رات	تلاوت، نظم
	حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 30 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن'' (مکرم افتخار احمد ایاز صاحب-OBE)
2:50 بجے دوپہر	نظم
3:00 بجے دوپہر	تقریر۔ (انگریزی) ''غیبی تائید و نصرت خدا کی ہستی کا ثبوت ہے'' (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے)
3:30 بجے دوپہر	نظم
3:40 بجے دوپہر	تقاریر مہمانان گرامی
4:10 بجے سہ پہر	تقریر۔ ''احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب'' (ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان)
5:10 بجے سہ پہر	**عالمی بیعت**
7:30 بجے شام	تقاریر مہمانان گرامی
8:00 بجے رات	تلاوت، قصیدہ عربی و نظم
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بشاشت ایمان کی ضرورت

☆ تحریک جدید کے مطالبات پیش کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا

''جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں۔ اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے مگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوئی تو اس کی روح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا۔'' (مطالبات ص3)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر محمود خان صاحب بابت ترکہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ)

مکرم طاہر محمود خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد خان صاحب ساکن 20/11 دارالنصر غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 20/11 دارالنصر غربی منتقل کردہ ہے اس مکان کے دو حصے میرے نام اور تیسرا حصہ میرے بھائی مکرم زاہد محمود خان صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم طاہر محمود خان صاحب۔ پسر
2۔ مکرم زاہد محمود خان صاحب۔ پسر
3۔ مکرم ناصر محمود خان صاحب۔ پسر

ورثاء مکرمہ نزہت بیگم صاحبہ بنت لطیف احمد خان صاحب

4۔ مکرم نعیم الرحمٰن صاحب۔ داماد
5۔ مکرم خلیل الرحمٰن صاحب۔ نواسہ
6۔ مکرم محبّ الرحمٰن صاحب۔ نواسہ۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں کہ 27 جون 2006ء کو مکرم ملک عبداللہ خاں صاحب ولد مکرم ملک احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مختصر سی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ نہایت مخلص احمدی ملنسار مہمان نواز اور محبت کرنے والے وجود تھے انہوں نے ایک مرتبہ بیان کیا کہ انہوں نے ساری زندگی کسی کو گالی نہیں دی۔ ایسی گواہی ان کے داماد مکرم ملک ظفر اللہ صاحب نے بھی دی آپ بڑی حکمت سے دعوت الی اللہ کرتے تھے آپ 1913ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنی یادگار چار بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے آپ کی نماز جنازہ مقامی قبرستان سمبڑیال میں مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا خاکسار نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دعائے نعم البدل

مکرم سید رضوان منظور صاحب دارالنصر غربی (اقبال) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی سیدہ ماہم رضوان بعمر سوا دو سال مورخہ 3 جولائی 2006ء کو وفات پا گئی ہے۔ اگلے روز بعد نماز فجر اس کی نماز جنازہ محلّہ دارالنصر غربی حلقہ اقبال میں محترم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا مکرم سید محمود اسلم صاحب نے کروائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا ہمیں صبر جمیل اور نعم البدل سے نوازے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم احمد شریف صاحب بابت ترکہ مکرمہ خورشید ثروت صاحبہ)

مکرم احمد شریف رندھاوا صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ خورشید ثروت شریف صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب ساکن 6/38 فیکٹری ایریا ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 6/38 فیکٹری ایریا ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر ہارون شریف صاحب۔ پسر
2۔ مکرم محمود شریف صاحب۔ پسر
3۔ مکرمہ رفعت اقبال صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ کوثر نسیم صاحبہ۔ دختر
5۔ مکرمہ بشریٰ منہاس صاحبہ۔ دختر
6۔ مکرم موسیٰ شریف صاحب۔ پسر
7۔ مکرمہ نصرت جمال صاحبہ۔ دختر
8۔ مکرمہ قدسیہ بٹ صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (شکریہ)

(ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ جرمنی کو بیوت الذکر کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور ہر سال کم سے کم پانچ بیوت تعمیر کرنے کی تحریک

جرمنی انشاء اللہ تعالیٰ یورپ کا پہلا ملک ہوگا جہاں کے سوشہروں یا قصبوں میں ہماری بیوت کے روشن مینار نظر آئیں گے اور جس کے ذریعہ سے اللہ کا نام اس علاقے کی فضاؤں میں گونجے گا

اپنی حالتوں کو درست کرنے کے بعد، اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کے بعد، اپنی بیوت کو پیار و محبت کا نشان بنانے کے بعد، جس سے اللہ تعالیٰ کی توحید کے پیغام کے ساتھ پیار و محبت کا پیغام ہر طرف پھیلانے کا نعرہ بلند ہو، احمدیت کے پیغام کو اپنے علاقے کے ہر شخص تک پہنچادیں۔ یہی پیغام ہے جس سے دنیا کا امن اور سکون وابستہ ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16/جون 2006ء (16/احسان 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت السبوح۔ فرینکفورٹ (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ کی آیت 18 کی تلاوت کی اور فرمایا اس وقت مَیں آپ کے سامنے دو باتیں رکھنا چاہتا ہوں، توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ان میں سے پہلی بات تو (۔) کی تعمیر کے بارہ میں ہے۔ جماعت جرمنی کے سپرد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک کام کیا تھا اور اس بات کا اظہار فرمایا تھا کہ اتنے سالوں میں (چند سال کا معین ٹارگٹ دیا گیا تھا)، 100 (۔) تعمیر کرنی ہیں۔ اور یہ پہلا ٹارگٹ 1989ء میں دیا تھا اور میرا خیال ہے کہ اس وقت یہ ٹارگٹ جماعت جرمنی کے افراد کی تعداد اور ان کی استطاعت کا اندازہ لگا کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دیا تھا کہ دس سال میں سو (۔) بنانی ہیں۔ بہرحال جب ایک عرصہ گزر گیا اور یہ ٹارگٹ پورا نہ ہوا۔ یا اس کی طرف اُس طرح پیشرفت نہ ہوئی جس کی اُنہیں توقع تھی تو پھر 1997ء کے جلسے میں انہوں نے اس طرف توجہ دلائی۔

جس کے بعد پھر کچھ تیزی پیدا ہوئی اور چند (۔) بنیں یا سنٹر خریدے گئے۔ پھر 2003ء میں جب مَیں پہلی دفعہ یہاں جلسہ پر آیا تو امیر صاحب نے چند (۔) کا افتتاح مجھ سے کروایا۔ اس وقت مَیں نے امیر صاحب کو کہا تھا کہ آئندہ جب مَیں آؤں تو کم از کم پانچ (۔) تیار ہوں۔ یا جتنی جلدی آپ پانچ (۔) تیار کرلیں گے اس وقت مَیں اپنا جرمنی کا دورہ رکھ لوں گا۔ بہرحال یہ کام اب تیزی سے جاری رہنا چاہئے۔ تو بہرحال جماعت جرمنی نے اس طرف پھر توجہ کی اور نتیجۃً جب مَیں 2004ء کے جلسے پر آیا تو پانچ (۔) کا افتتاح ہوا۔

بعض لوگوں میں یہ سوچ پیدا ہو رہی ہے کہ یہ ٹارگٹ بہت بڑا ہے، اس کو ہم پورا نہیں کر سکتے تو اس وجہ سے بلاوجہ کی ہماری سُبکی ہو رہی ہے اور ان کے خیال میں میری نظر سے جماعت جرمنی گر رہی ہے۔ یہ بالکل غلط سوچ اور خیال ہے۔ (۔) کی تعمیر کا جو ٹارگٹ آپ کو دیا گیا، جس کو آپ نے قبول کرلیا اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں، اور اسے پورا کرنا چاہئے۔ ہر سال 10 (۔) کی تعمیر کی بجائے مَیں نے ہر سال 5 (۔) کی تعمیر کا جو ٹارگٹ دیا ہے، اس کو پورا کریں۔ یہ کہہ کر کہ (۔) کی تعمیر بہت مشکل کام ہے اس سے بہرحال آپ نے پیچھے نہیں ہٹنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مومن کی یہ شان نہیں ہے۔ اگر ٹارگٹ سامنے نہیں رکھیں گے تو پھر آپ لوگ بالکل ڈھیلے پڑ جائیں گے۔ یہ سوچ جو پیدا ہو رہی ہے کہ جو رقم جمع ہوئی ہے یا ہو رہی ہے اس سے (۔) کی بجائے کچھ اور منصوبے شروع کئے جائیں جس سے جماعت کو زیادہ فائدہ ہوگا۔ یہ بالکل غلط خیال ہے۔

حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد ہمیں ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ جہاں تم جماعت کی ترقی چاہتے ہو وہاں (۔) کی تعمیر کردو۔ الفاظ میرے ہیں، کم و بیش مفہوم یہی ہے۔ تو اگر اس سوچ کے ساتھ (۔) بنائیں گے کہ آج (۔) کا نام روشن کرنے کے لئے اور آج (۔) کا پیغام دنیا میں پھیلانے کے لئے ہم نے ہی قربانیاں کرنی ہیں اور کوشش کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی مدد فرمائے گا، اور ہمیشہ فرماتا ہے، فرماتا رہا ہے۔ اور اس وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے بھی ہوتے ہیں، اس کے فضل کے نظارے بھی ہم دیکھتے ہیں۔ اگر یہ دعا کریں گے کہ (۔)(البقرۃ:128) اے ہمارے رب ہماری طرف سے اسے قبول کرلے جو بھی قربانی کی جارہی ہے۔ تو یقیناً یہ دعا کبھی ضائع نہ ہو گی۔ اور آپ کو اپنا یہ خیال خود بخود غلط معلوم ہوگا کہ (۔) کے منصوبوں کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ کچھ اور منصوبے ہمیں کرنے چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود کا یہ فرمانا صرف جوش دلانے کے لئے نہیں تھا بلکہ ایک درد تھا، ایک تڑپ تھی، ایک خواہش تھی کہ دنیا میں (۔) کا بول بالا کرنے کے لئے اور (۔) کی خوبصورت تعلیم پھیلانے کے لئے (۔) کی تعمیر کی جائے۔ جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا آپ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہندوستان میں (۔) تعمیر نہ کرو یا فلاں علاقے میں نہ کرو، بلکہ ہر جگہ (۔) تعمیر کرنے کا آپ نے اظہار فرمایا تھا۔ حالانکہ اس وقت بھی ہندوستان میں (۔) بنائی جارہی تھیں اور آج بھی بنائی جارہی ہیں۔............

جماعت احمدیہ کی جو (۔) بنتی ہے۔ وہ نہ تو دنیا دکھاوے کے لئے بنتی ہے اور نہ دنیا دکھاوے کے لئے بنی چاہئے۔ وہ تو قربانیاں کرتے ہوئے قربانیاں کرنے والوں کی طرف سے بنائی جانے والی ہونی چاہئے۔ اور اس تصور، اس دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کی جاتی ہے اور کی جانی چاہئے کہ اے اللہ اسے قبول فرمالے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کو آباد کرنے والے بھی ہوں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کے بارے میں تو فرما چکا ہے کہ یہ آیت جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے کہ (۔) اللہ (کے گھر) تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔ اور پھر (۔) اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ (۔) اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ (۔)(سورۃ التوبۃ:18) پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

پس ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ ہمیں کامل مومن بندہ بنا کیونکہ مومن بننا بھی تیرے فضلوں پر ہی منحصر ہے، تیرے فضلوں پر ہی موقوف ہے۔ آخرت پر ہمارا ایمان یقینی ہو۔ جب

تیرے حضور حاضر ہوں تو یہ خوشخبری سنیں کہ ہم نے (۔) تیری خاطر بنائی تھیں۔ تیری عبادت ہر وقت ہمیشہ ہمارے پیش نظر تھی اور تیرے دین کا پیغام دنیا تک پہنچانا ہمارے مقاصد میں سے تھا۔ پس اسی لئے ہم (۔) بناتے ہیں اور بناتے رہے ہیں اور اسی وجہ سے ہم نمازوں کی طرف توجہ دیتے رہے۔ کوئی نام نمود، کوئی دنیا کا دکھاوا ہمارا مقصد نہ تھا۔ اے اللہ ہماری تمام مالی قربانیاں تیری خاطر تھیں کہ تیرا نام دنیا کے کونے کونے میں پہنچے اور تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا میں سر بلند ہو۔ اور تیرا تقویٰ ہمارے دلوں میں اور ہماری نسلوں کے دلوں میں قائم ہو اور ہمیشہ قائم رہے۔ تُو نے ہمیں ہدایت دی کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مانا۔ اس کو ماننے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ جس کو تُو نے اس زمانے میں دوبارہ دین (۔) کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ پس ہماری کمزوریوں اور غلطیوں کی وجہ سے اس ہدایت سے ہمیں محروم نہ کر دینا بلکہ خود ہمیں ہدایت دیئے رکھنا۔ خود ہمیں سیدھے راستے پر چلائے رکھنا۔ اے اللہ تُو دعاؤں کو سننے والا اور دلوں کا حال جاننے والا ہے۔ ہماری ان عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کو سن، ہماری اس نیک نیت کا بدلہ عطا فرما جو ان (۔) کی تعمیر کے پیچھے کارفرما ہے کہ تیرا نام دنیا کے اس علاقے میں بھی ظاہر ہو جہاں ہم (۔) تعمیر کرنے جا رہے ہیں۔ ہماری نیتیں تیرے سامنے ہیں تُو ہمارے دلوں کا حال جانتا ہے تُو ہماری پاتال تک سے بھی واقف ہے۔ تُو وہ بھی جانتا ہے جس کا ہمیں علم نہیں۔ پس ہمیں اپنا قرب عطا فرما اور ہمیں مزید (۔) بنانے کی توفیق دیتا چلا جا اور ہم پر اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد صادق فرما کہ جو شخص اللہ کی خاطر (۔) تعمیر کرتا ہے اللہ بھی اس کے لئے جنت میں اُس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔ پس تو ہمیں حقیقی مومنوں میں شمار فرما۔

آج احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے عموماً ایسی سوچ کے ساتھ (۔) تعمیر کرتے ہیں اور (۔) کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں دیتے ہیں، اور (۔) کو آباد رکھتے ہیں۔ لیکن بعض کمزور بھی ہوتے ہیں جو مالی قربانیاں تو دے دیتے ہیں لیکن (۔) کو آباد کرنے میں ان سے سستی ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے بھی ہر احمدی کو خاص کوشش کرنی چاہئے، ہر انتظام کو خاص کوشش کرنی چاہئے۔

یہ کہنا کہ فلاں شہر میں (۔) اتنی دور ہے، شہر سے دور بنی ہوئی ہے، اس لئے آبادی مشکل ہے۔ یہ سب نفس کے بہانے ہیں۔ اگر ارادہ ہو اور نیت نیک ہو تو آج یہاں ہر ایک کو اس ملک میں اور مغربی ممالک میں سواری میسر ہے جس پر آسانی سے (۔) میں جا سکتے ہیں۔ بہانے تلاش کرنے ہیں تو سو بہانے مل جاتے ہیں۔ مثلاً ایک لکھنے والے نے مجھے لکھا کہ جرمنی میں ہماری جو (۔) بن رہی ہیں وہ آبادی سے باہر بن رہی ہیں، کمرشل ایریا یا انڈسٹریل ایریا ہے وہاں بن رہی ہیں۔ کیا جماعت جرمنی، یا جو بھی (۔) بنانے والی کمیٹی ہے، وہ وہاں کے رہنے والے جرمنوں کے لئے (۔) بنا رہی ہے یا احمدیوں کے لئے بنا رہی ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں اللہ سے امید رکھنی چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔ جو پہلے بھی میں نے بتائی ہے کہ (۔) کہ اے اللہ اس قربانی کو قبول فرما۔ (۔) (البقرۃ: 128)۔ تو دعاؤں کو سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ ہماری نیت یہ ہے کہ (۔) بنانے سے ہماری عبادتوں میں بھی باقاعدگی پیدا ہو اور یہ (۔) یہاں تیرے مسیح کی خواہش کے مطابق احمدیت کی (۔) کا ذریعہ بھی بنے۔ اس کے لئے ہماری دعاؤں کو سنتے ہوئے، ہماری قربانی کو قبول کرتے ہوئے اس (۔) کے اردگرد ہمیں اس قوم میں سے بھی نمازی عطا فرما دے، تو اللہ تعالیٰ یقیناً ایسی دعاؤں کو سنتا ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہئے کہ (۔) تعمیر ہوں اور پھر اس کو آباد رکھنے کی بھی پوری کوشش ہو۔ آپ لوگ نیک نیتی سے (۔) بناتے چلے جائیں گے تو آبادیاں خود بخود وہاں پہنچ جائیں گی۔ اب (۔) فضل لندن کو دیکھ لیں اس وقت کے (۔) نے یا شاید کسی احمدی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا کہ بہت دُور جگہ ہے۔ یہاں کوئی نہیں آئے گا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا نہیں جو جگہ مل گئی ہے یہ ٹھیک ہے یہیں بنائیں۔ آج دیکھ لیں جو (۔) فضل لندن کی یہ جگہ ہے، کس طرح آباد ہے۔ یہ علاقہ رہائش کے لحاظ سے بھی مہنگے علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ پھر آسٹریلیا میں سڈنی میں (۔) بنائی گئی تو جنگل تھا۔ رقبہ بڑا مل گیا جماعت نے وہاں لے لیا۔ حال یہ تھا کہ بتانے والے بتاتے ہیں کہ بعض گلیوں کے جو شرارتی لڑکے ہوتے ہیں، اُچکّے قسم کے لڑکے ہوتے ہیں۔ ان کا اور چوروں اور ڈاکوؤں کا بھی روزانہ اس جنگل میں ڈیرہ رہتا تھا۔ ہر روز کوئی گروہ جنگل میں چھپنے کے لئے آ جاتا تھا۔ اور اس علاقے میں سڈنی میں ہماری یہ ایک (۔) تھی۔ یا ایک مشنری صاحب کا گھر تھا۔ میرا خیال ہے کہ اس زمانے میں شکیل منیر صاحب ہوتے تھے۔ اور وہ گھر بھی ٹین اور لکڑی کی دیوار سے بنا ہوا تھا۔ تو کہتے ہیں کہ کبھی ہمارے مشنری صاحب روزانہ رات کو پولیس کو فون کر رہے ہوتے تھے کہ مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ کبھی پولیس خود وہاں ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ سے چوروں ڈاکوؤں کی سرچ (Search) کر رہی ہوتی تھی۔ تو ان میاں بیوی کی جو اکیلے رہتے تھے راتیں بھی شاید جاگ کر گزرتی ہوں لیکن بہرحال اب وہی علاقہ آباد ہونا شروع ہو گیا ہے اور قریب قریب آبادیاں آ رہی ہیں۔ جنگل بھی کافی کٹ گیا ہے۔ ابھی بھی وہاں جو احمدی رہ رہے ہیں جو (۔) سے قریب ترین احمدی بھی ہے وہ بھی بیس پچیس منٹ کی ڈرائیو (Drive) پہ ہے۔ لیکن پھر بھی وہ خوش ہیں کہ ہماری (۔) ہے اور قریب ہے۔ اس کو دور نہیں سمجھتے۔ یہاں اس ملک میں تو کسی جگہ بھی میرے خیال میں کسی شہر کی (۔) بھی اتنی دور نہیں ہے کہ جو قریب ترین احمدی بھی ہو وہ پچیس تیس منٹ کی ڈرائیو (Drive) پر ہو۔ اس لئے یہ بہانے ہیں کہ (۔) ویرانے میں بن گئی یا ایسے علاقے میں بن گئی جہاں رہائشی علاقہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم (۔) جا نہیں سکتے۔ پھر یہ لکھنے والے یہ بھی کہتے ہیں کہ سوائے اس کے جس نے نئی نئی کار چلانی سیکھی ہو اور کار چلانے کا شوق ہو وہ (۔) چلا جائے تو چلا جائے اَور کوئی اتنی دور (۔) میں نہیں جا سکتا۔ پس ان بہانوں کو چھوڑ دیں کہ (۔) اتنی دور ہیں۔ یہ بھی ان بے چاروں پر بدظنی ہے جو (۔) میں جاتے ہیں کہ کار چلانے کے شوق میں (۔) آتے ہیں۔ عبادت کرنے کے شوق کے لئے (۔) نہیں آتے۔ (۔) بہرحال ہمیں ان بہانوں سے بچتے ہوئے آباد کرنی چاہئیں اور آباد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جیسا کہ پہلے بھی مَیں کہہ چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جماعت کی ترقی کے لئے (۔) کی تعمیر ضروری ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بھی خواہش تھی کہ یورپ میں اگر ہم اڑھائی ہزار (۔) بنا لیں تو (۔) کے بڑے وسیع راستے کھل جائیں گے۔ ابھی تو ہمارے پاس پورے یورپ میں چند (۔) ہیں جن کو انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے۔ پس ابھی بہت لمبا سفر باقی ہے۔ اور اگر آپ پختہ ارادہ کر لیں تو یقیناً یہ کوئی ایسا لمبا سفر نہیں ہے۔ اور یہ کوئی ایسا مشکل ٹارگٹ نہیں ہے کہ آپ حاصل نہ کر سکیں۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی بڑے غور کے بعد (جیسے کہ مَیں نے کہا ہے) یہ ٹارگٹ آپ کو دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود اور پھر خلفاء بھی یہی کہتے رہے تو ان ارشادات کو سننے کے بعد یہ بات تو ختم ہو گئی کہ (۔) کی ابھی ضرورت نہیں ہے، جماعت کچھ کم ہے۔ کہیں اور پیسے خرچ کئے جائیں۔

اب صرف آپ کا مسئلہ یہ رہ گیا کہ جہاں (۔) بنائی جا رہی ہیں وہاں بنائی جائیں یا ذرا باہر نکل کر بنائی جائیں یا شہروں کے اندر بنائی جائیں۔ اور سال میں کتنی بنائی جائیں؟۔ یہ جو سوال ہے کہ اگر شہر سے باہر نکل کر بنے تو وہاں نمازی نہیں آتے اس کے بارے میں کچھ تو مَیں وضاحت کر چکا ہوں، اس لئے اپنی سوچ کو بدلیں۔ اس کے علاوہ بعض عملی دقتیں بھی ہیں جو صرف جرمنی میں نہیں ہیں بلکہ بعض دوسرے مغربی ممالک میں بھی ہیں۔ جو پلاٹ شہروں کے ساتھ بالکل اندر ہوں بڑے مہنگے ہوتے ہیں۔ پارکنگ کے مسائل ہوتے ہیں۔ (۔) بنانے کے لئے اجازت کے مسائل ہیں۔ اور اس طرح کے کئی اور مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان ملکوں میں مقامی لوگوں اور کونسل سے بڑی بحث وتمحیص کے بعد کہیں جا کر (۔) بنانے کی اجازت ملتی ہے۔ تو سب سے بڑی بات یہی ہے کہ ہمارے وسائل کے لحاظ سے ہمیں نسبتاً بہتر، اچھے پلاٹ کہاں مل سکتے ہیں۔ اس کے مطابق لینے کی کوشش کرنی چاہئے اور لئے جاتے ہیں۔ اب آپ دیکھ لیں آپ کے کئی شہر ہیں۔ جماعتیں ہیں جو بعض قصبوں اور شہروں میں (۔) بنانا چاہتی ہیں۔ لیکن ان کے پلاٹ کے حصول

اور (۔) کی تعمیر کی اجازت نہ ہونے کی وجہ سے باوجود خواہش ہونے کے ابھی تک جماعتیں اس کو عملی جامہ نہیں پہنا سکیں۔اب برلن کی (۔) یہاں بن رہی ہے۔وہی دیکھ لیں بڑی دقتیں پیدا ہو رہی ہیں۔میری یہ شدید خواہش ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اس خواہش کی جلد از جلد تکمیل ہو جائے کہ برلن (۔) بن جائے۔خلافت ثانیہ سے برلن میں (۔) بنانے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ ہندوستان کی لجنہ نے اس کے لئے رقم جمع کی تھی لیکن بعض وجوہات کی بنا پر (۔) تعمیر نہ ہو سکی۔ پھر وہی رقم (۔) فضل لندن میں خرچ ہوگئی۔بہرحال ابھی ایک عرصہ سے کوشش کی جارہی ہے۔لیکن کبھی پلاٹ کے حصول میں دقت، وہ ملا تو کونسل کے اعتراضات۔وہ دور ہوئے تو علاقے کے لوگوں کے اعتراضات۔وہ دور ہوئے تو بعض شرارتی عنصر جس کا کام شور شرابا کرنا ہے، ان کی طرف سے طوفان بدتمیزی برپا ہو گیا۔بہرحال امید ہے کہ کوششیں جاری ہیں کہ جلد تعمیر ہو جائے گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔آپ لوگ بھی دعا کریں اور دنیا کے احمدی بھی دعا کریں کہ یہ (۔) تعمیر ہو جائے۔ کیونکہ یہ ایسٹ جرمنی میں ہماری پہلی (۔) ہو گی۔اور آج کل جو (۔) کو بدنام کرنے والا ایک تصور پیدا کیا جا رہا ہے اس کی وجہ سے یہ ساری روکیں پیدا ہو رہی ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمائے کہ یہ تعمیر جلد مکمل ہو جائے اور پھر ان کو جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے (۔) کی جو خوبصورت اور حسین تعلیم ہے اس کے بارے میں پتہ چلے گا اور وہ بتائی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بھی یورپ میں (۔) بنانے کی خواہش تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی یہ خواہش تھی اور انہوں نے آپ لوگوں کی استعدادوں کو دیکھتے ہوئے دس سال میں 100 (۔) بنانے کی تحریک فرمائی۔لیکن کچھ سستیوں اور کچھ معاشی حالات کی وجہ سے یہ تعمیر نہ ہو سکی۔پھر مَیں نے حالات کے مطابق امیر صاحب کو کہا کہ پانچ (۔) ہی ہر سال بنائیں۔کیونکہ جرمنی جماعت کی سابقہ روایات کو دیکھ کر میرا خیال تھا اور ہے کہ جو بھی حالات ہوں آپ اتنی (۔) ہر سال بنائیں گے اور اللہ کے فضل سے بنا سکنے کی پوزیشن میں ہیں۔اور انشاء اللہ تعالیٰ جرمنی یورپ کا پہلا ملک ہوگا جہاں کے سو شہروں یا قصبوں میں ہماری (۔) کے روشن مینار نظر آئیں گے اور جس کے ذریعہ سے اللہ کا نام اس علاقے کی فضاؤں میں گونجے گا جو بندے کو اپنے خدا کے قریب لانے والا بنے گا۔اللہ تعالیٰ آپ کو یہ کام مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ لیکن امیر صاحب کو میرے یہ کہنے پر کہ آپ لوگ پانچ (۔) کم از کم بنائیں یا مزید توجہ دیں۔ لوگوں نے یہ تاثر لے لیا ہے کہ شاید مَیں امیر صاحب سے یا جماعت جرمنی سے ناراض ہوں تو یہ بالکل غلط تاثر ہے۔ہاں اگر آپ لوگ خدانہ کرے، خدانہ کرے، مکمل طور پر اس بات سے انکاری ہو جائیں کہ (۔) بن ہی نہیں سکتیں تو پھر میری ناراضگی بہرحال حق بجانب ہوگی۔لیکن اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی نہیں لائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

میرے توجہ دلانے پر اور ذیلی تنظیموں کے سپرد یہ کام کرنے پر کہ آپ لوگوں نے (۔) کی تعمیر کے لئے اپنی تنظیموں کو توجہ دلانی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مثبت نتائج پیدا ہوئے ہیں۔**خدام الاحمدیہ نے ہر سال ایک ملین یورو دینے کا وعدہ کیا تھا اور اللہ کے فضل سے اپنے وعدے سے بڑھ کر ادائیگی کی ہے۔الحمدللہ۔گزشتہ سال بھی انہوں نے 1.2 ملین دیا۔اس سال کا وعدہ بھی 1.1 ملین کا تھا اور اس سے زائد اللہ تعالیٰ کے فضل سے وصولی ہو چکی ہے۔الحمدللہ۔تو اگر نیک نیتی ہو، اللہ کی رضا حاصل کرنا مقصود ہو، اس کے نام کی سربلندی مقصد ہو، (۔) اور احمدیت کا جھنڈا دنیا میں لہرانا چاہتے ہوں تو کوئی معاشی روکیں اور دوسری ضروریات کے جو بہانے ہیں وہ راہ میں حائل نہیں ہو سکتے۔** اسی طرح انصاراللہ نے بھی میرا خیال ہے پانچ لاکھ یورو کا وعدہ کیا تھا۔اور لجنہ نے بھی پانچ لاکھ کا۔میرے پاس ان کی رپورٹ تو نہیں ہے۔لیکن مجھے امید ہے کہ جو بھی انہوں نے وعدہ کیا تھا یہ بھی پورا کر چکے ہوں گے یا کرنے کے قریب ہوں گے۔یہ تو مجموعی حالت ہے۔لیکن بعض جماعتیں اور مجالس ایسی ہیں جو سست ہیں۔وہ اپنے جائزے لیں کہ کہاں کہاں کیا کمزوریاں ہیں، کہاں کمیاں ہیں، کہاں نفس کے بہانے ہیں، کہاں بے توجہگی ہے۔مجھے امید ہے کہ اگر ان کمزوروں کو بھی ساتھ ملانے کی کوشش کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔ذیلی تنظیموں میں میرے خیال میں انصاراللہ میں ابھی گنجائش موجود ہے ان کو کوشش کرنی چاہئے۔تو بہرحال جیسے کہ مَیں نے پہلے کہا تھا اس تاثر کو اب ختم کر دیں کہ توجہ میں اس لئے دلا رہا ہوں اور ٹارگٹ میں کمی مَیں نے اس لئے کی ہے کہ کوئی ناراضگی تھی، یہ تاثر ختم ہونا چاہئے۔اور جن کے خیال میں اگر ناراضگی تھی (اوّل تو تھی نہیں) مگر جن کے خیال میں تھی تو ان کو بجائے باتیں بنانے کے اور اعتراض کرنے کے پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہئے۔ اور ایسے لوگوں کو بھی میری یہ نصیحت ہے کہ بلاوجہ خود ہی نتیجے اخذ نہ کر لیا کریں اس سے بعض دفعہ بعض قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔

اس ضمن میں یہ بھی بتا دوں کہ 1997ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دوبارہ توجہ دلائی تھی تو اس پر ایک تو بعض مرکزی اداروں نے وعدے کئے تھے۔وہ وعدے جن اداروں نے پورے کر دیئے تھے ان کی ادائیگی وکالت مال کے ذریعہ سے جماعت جرمنی کو کر دی گئی تھی۔اور جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے تھے یا ابھی تک نہیں ہوئے وہ مَیں نے وکالت مال کو کہا ہے کہ جائزہ لے کر وصولی کی کوشش کریں۔اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بعض لوگوں نے انفرادی طور پر بھی بعض وعدے کئے تھے، جو جرمنی سے باہر کے تھے۔وہ بھی امید ہے وصول ہو چکے ہوں گے۔جو نہیں ہوئے ان کے لئے میں نے کہا ہے کوشش کریں تا کہ اس سلسلہ میں کچھ نہ کچھ مدد ہو جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1997ء میں ہی یہ بھی اعلان فرمایا تھا کہ حضرت سیدہ مہر آپا مرحومہ (جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیگم تھیں) کی طرف سے (۔) کے لئے وعدہ ادا ہوگا۔ کیونکہ حضرت سیدہ مہر آپا نے اپنی جو ساری جائیداد تھی وہ جماعت کے نام کر دی تھی تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ جو بھی اس کی آمد ہوگی اس میں سے ہر سال کچھ نہ کچھ ادائیگی ہوتی رہے گی۔(کوئی معین وعدہ کیا تھا جو اس وقت میرے ذہن میں نہیں)۔اور وہ ادائیگی بہرحال ہوتی رہی ہے۔اگر کوئی پچھلے سالوں کا بقایا ہے تو وہ ادا ہو جائے گا۔لیکن کیونکہ اور جگہوں پر بھی خرچ ہوتا ہے تو آئندہ بھی اس مقصد کے لئے ان کی جو گنجائش نکل سکتی ہے اسے دیکھ لیں گے۔امید ہے کہ جب تک آپ (۔) بنا نہیں لیتے، ان کی طرف سے بھی ہر سال دس ہزار یورو کا وعدہ آتا رہے گا۔اللہ تعالیٰ ان کی جائیداد میں برکت ڈالے۔

بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ (۔) کی تعمیر کے لئے جو رقم جمع ہوئی۔(شروع میں جماعت نے بہت قربانی دی تھی) اس سے بعض سنٹر خریدے گئے۔ان میں بیت السبوح بھی شامل ہے جن پر بڑی رقم خرچ ہوگئی۔ان کی بجائے پہلے (۔) بنانی چاہئے تھیں۔تو اس بارے میں پہلے بھی مَیں ایک دفعہ مختصراً کہہ چکا ہوں کہ جو کام خلیفۂ وقت کی اجازت سے ہوئے ہوں ان پر زیادہ اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اجازت سے ہی بیت السبوح خریدی گئی تھی اور بعض دوسری عمارتیں اور جگہیں بھی خریدی گئی تھیں۔

پھر بعض علاقے کے احمدیوں کو، بعض جماعتوں کو ایک اور فکر ہے کہ انہوں نے یعنی وہاں کی مقامی جماعت نے اپنے وعدے کے مطابق ایک (۔) کی تعمیر کے لئے جتنی رقم کی ضرورت ہوتی ہے اتنی ادائیگی کر دی ہے اور وہاں (۔) نہیں بنیں۔اب ان کو مزید نہیں کہنا چاہئے۔اُن کے خیال میں وہ رقوم جو انہوں نے دیں وہ دوسری (۔) میں خرچ ہوگئیں۔تو یاد رکھیں جماعتوں کا، یا جن کا بھی یہ خیال ہے ان کا کام تھا کہ اپنی جگہ پر پلاٹ تلاش کرتے۔اب مَیں نے (۔) کی تعمیر کے لئے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ تعمیر کے سلسلہ میں امید ہے کہ بہتری ہوگی۔لیکن اگر ایسی جماعتوں میں جہاں ابھی تک (۔) تعمیر نہیں ہوئی اور (۔) کی تعمیر کے برابر جتنی ان کو ضرورت پڑ سکتی ہے وہ رقم ادا کر چکے ہیں تو ان کو چاہئے کہ جگہ تلاش کریں۔جب بھی جگہ ملے گی، پلاٹ ملے گا ان کو رقم انشاء اللہ مہیا ہو جائے گی۔پھر (۔) کی تعمیر کی اجازت لیں تو تعمیر کے لئے بھی انشاء اللہ رقم مہیا ہو جائے گی۔لیکن یہ کام کرنا کہ پلاٹ بھی لینا اور اس پر تعمیر کی اجازت بھی لینا آپ لوگوں

کا کام ہے۔ اگر جماعت جرمنی نے اور دوسرے پراجیکٹ یعنی (۔) کے اَور پراجیکٹ شروع کر دیئے ہیں اور رقم وہاں لگ گئی ہے۔ اور آپ کا، ایسی جماعت کا نمبر اس وجہ سے پیچھے چلا گیا ہے تو وہ فکر نہ کریں، مجھے بتائیں۔ ایسی جماعتیں جو اتنی رقم جمع کر چکی ہیں کہ جس سے (۔) بن سکے اور جو ہمارا کم از کم اندازہ ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت میں (۔) کا کام اس رقم کی وجہ سے نہیں رکے گا۔ چاہے (۔) کا چھٹا نمبر ہو یا ساتواں نمبر ہو یا آٹھواں نمبر ہو۔ چاہے پانچ (۔) بن رہی ہوں۔ لیکن اگر مالی استطاعت ہے تو یہ کہہ کر کہ ہم اتنی رقم ادا کر چکے ہیں کہ اس سے ایک (۔) بن جائے اس لئے اب ہماری جماعت مزید ادائیگی نہیں کرے گی، یہ غلط طریق کار ہے۔ اپنے ہاتھ روکنے نہیں چاہئیں بلکہ جو کمزور جماعتیں ہیں ان کی مدد کے لئے (۔) کے فنڈ میں ادائیگی کرتے رہیں اور کرتے رہنا چاہئے۔ حدیث آپ نے سن لی ہے کہ (۔) بنانے والا جنت میں اپنا گھر بناتا ہے۔ تو جنت میں جتنے بھی گھر بن جائیں۔ اتنا ہی زیادہ بخشش کا سامان ہو رہا ہوگا۔

پس آپ اس لحاظ سے بےفکر رہیں کہ ہماری طرف پوری طرح توجہ نہیں دی جا رہی۔ اگر مقامی جماعت اور مرکزی کمیٹی جگہ پسند کرتے ہیں۔ تو جرمنی کی جماعت کے پاس اگر فوری طور پر رقم میسر نہیں بھی ہوگی تب بھی اس کا انتظام ہو جائے گا انشاء اللہ۔ آپ پلاٹ خریدنے والے بنیں۔ پس آپ لوگ ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے آزاد ہو کر اللہ کی خاطر (۔) کی تعمیر کی طرف توجہ دیتے چلے جائیں اور دیتے چلے جانے والے بنتے رہیں۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اس سے آپ کی (۔) کے راستے کھلیں گے۔

دوسری اہم چیز یہی ہے کہ (۔) کی طرف کوشش ہو۔ اس کے لئے اپنی حالتوں کو درست کرنے کے بعد، اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کے بعد، اپنی (۔) کو پیار و محبت کا نشان بنانے کے بعد، جس سے اللہ تعالیٰ کی توحید کے پیغام کے ساتھ پیار و محبت کا پیغام ہر طرف پھیلانے کا نعرہ بلند ہو، احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے پیغام کو اپنے علاقے کے ہر شخص تک پہنچا دیں۔ یہی پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ کی پسند ہے۔ اور یہی پیغام ہے جس سے دنیا کا امن اور سکون وابستہ ہے۔ یہی پیغام ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہونا ہے۔ آج روئے زمین پر اس خوبصورت پیغام کے علاوہ کوئی پیغام نہیں جو دنیا کو امن اور محبت کا گہوارہ بنا سکے اور بندے کو خدا کے حضور جھکنے والا بنا سکے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ (۔)(حم سجدہ: 34)۔ یعنی اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو گی جو کہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اور کہے کہ مَیں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ پس یہ کامل فرمانبرداری جس کی ہر احمدی سے توقع کی جاتی ہے اس وقت ہوگی جب نیک، صالح عمل ہو رہے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی ہو رہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں گے اور پھر ایسے لوگ جب دعوت الی اللہ کرتے ہیں تو ان کی سچائی کی وجہ سے لوگ بھی ان کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ اور ان نیک کاموں کی وجہ سے ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے بھی منظور نظر ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی مدد بھی فرماتا ہے۔ (۔) میدان میں ان کی روکیں دور ہو جاتی ہیں۔ وہی مخالفین جو (۔) کی تعمیر میں روکیں ڈال رہے ہوتے ہیں وہی جو............کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وہی جو برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے علاقے میں............عبادت کی غرض سے جمع ہوں جب آپ کے عمل دیکھیں گے، آپ کی عبادتیں دیکھیں گے، آپ کی پیشانیوں پر ان لوگوں کو نشان نظر آئیں گے جن سے مومن کی پہچان ہوتی ہے۔ ایسے ظاہری نشان نہیں جیسے آجکل دکھاوے کے لئے لگا لئے جاتے ہیں۔ مجھے کسی نے بتایا کہ کراچی میں وہ جائے نماز خریدنے کے لئے گیا تو جس دکاندار سے جائے نماز خریدی اُس نے چند پڑیاں بھی لا کر دیں۔ انہوں نے کہا یہ کیا ہے۔ اس نے کہا یہ مصالحے ہیں اس کو رگڑو گے تو ماتھے کی جلد پر ایسا نشان پڑے گا اور یہ مصالحہ لگاؤ گے تو ماتھے کی جلد پر ایسا نشان ڈل جائے گا۔ تو یہ ہیں ان لوگوں کے نشانات۔ ایسے لوگوں کے بارے میں ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ان کی نمازیں بھی الٹا کر ان کے منہ پر ماری جاتی ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں سے پھر اللہ تعالیٰ یہ وعدہ فرماتا ہے کہ تم ایسے کام کرو گے اور تم اپنا ہر فعل خدا کی خاطر کرو گے اور کامل فرمانبردار بن جاؤ گے تو پھر تمہاری ان کوششوں کو اللہ تعالیٰ اس طرح پھل لگائے گا کہ جو تمہارے دشمن ہیں وہ بھی تمہارے دوست بن جائیں گے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ (۔)(حم سجدہ: 35) کہ ایسی چیز سے دفاع کر جو بہترین ہو۔ تب ایسا شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی تھی وہ گویا اچانک ایک جاں نثار دوست بن جائے گا۔ پس بہترین دفاع (۔) کی خوبصورت تعلیم سے، اور اس تعلیم کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے سے ہوگا۔ یہ سب الزامات جو آج (۔) پر لگائے جاتے ہیں اُن کو عملی نمونے کے ساتھ دھونے کے لئے، اس پیغام کو پہنچانا بہت ضروری ہے۔

پس حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ تعلیم اس لئے تھی کہ اگر دشمن بھی ہو تو اس نرمی اور حسن سلوک سے دوست بن جائے اور ان باتوں کو آرام اور سکون کے ساتھ سمجھ لے۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ”**تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عُجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بد اخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں**“۔

پھر فرمایا: ”اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟۔ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے“۔ یہ جو آیت مَیں نے پڑھی ہے اس کے بارے میں ہے۔ ”اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہوگا۔ اور یہ سزا اُس سزا سے بہت بڑھ کر ہوگی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 50-51 جدید ایڈیشن)

پس یہ اعمال صالحہ کا معیار ہے جو ہم نے اپنانا ہے۔ اور اس سے (۔) راستے بھی کھلیں گے۔ اور اس سے ہماری آپس کی رنجشیں اور کدورتیں بھی دور ہوں گی۔ کیونکہ نیک نمونے دکھانے کے لئے، احمدی معاشرے کا وقار قائم کرنے کے لئے آپس میں بھی محبت پیار سے رہتے ہوئے رنجشیں دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ گالی کا جواب گالی سے نہ دو بلکہ صبر کرو۔ تو آپس میں زیادہ بڑھ کر صبر کے نمونے دکھانے چاہئیں۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ برداشت اور صبر کی سزا لڑنے کی سزا سے زیادہ سخت ہے۔ اور جب اس نیت سے اپنوں اور غیروں کی سختیاں برداشت کریں گے کہ میری بےصبری اللہ کا پیغام پہنچانے میں کہیں روک نہ بن جائے تو اللہ تعالیٰ ہر طرف سے اپنے فضلوں کی بارشیں برسائے گا انشاء اللہ۔ آپ کو نئے پھل بھی استقامت دکھانے والے اور آگے نیکیوں کو پھیلانے والے عطا ہوں گے اور (۔) کی تعمیر میں جو روکیں ہیں وہ بھی دور ہوں گی۔ اور ان قربانیوں کی وجہ سے جو جذبات اور مال کی قربانیاں ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے مال و نفوس میں بھی برکت عطا فرمائے گا۔ پس اس طرف خاص کوشش کریں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ ان پاک نمونوں کو دیکھتے ہوئے جو ہم میں سے بعض احمدیوں کے ہیں، یا اکثر احمدیوں میں کہنا چاہئے اور جن کی وجہ سے (۔) میدان میں بیعتیں ہوتی ہیں یہ بہت ہی ممد و معاون ثابت ہوئے ہیں۔ ان نمونوں کو دیکھنے کی وجہ سے جو بیعتیں ہوئی ہیں، جو بھی ان نمونوں کو دیکھتے ہوئے جماعت میں داخل ہوئے ہیں وہ آگے احمدیت کا پیغام پہنچاتے ہیں اور ہر دن ان کو احمدیت پر مضبوطی سے قائم کرتا چلا گیا ہے۔ اور جو کمزور احمدیوں کی صحبت میں رہے وہ ٹھوکر کھا گئے یا ٹھوکر کے قریب پہنچ گئے۔ پس استغفار کرتے ہوئے، اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں کہ استغفار کا ہی حکم اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات میں ہمیں دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60265 میں عبدالشکور

ولد فوجے خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی سائیٹ کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ذاتی دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 حمید احمد کاہلوں وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 60266 میں ناصر احمد راجپوت

ولد غلام حیدر راجپوت قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9/1 ایکڑ (غیر آباد) زرعی اراضی واقع کریم نگر ٹالھی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 حمید احمد کاہلوں وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 60267 میں طاہر احمد راجپوت

ولد ناصر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد راجپوت والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 60268 میں عمران احمد راجپوت

ولد عبدالشکور راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور راجپوت والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 60269 میں نثار احمد

ولد حاجی مشتاق قوم راجو جاٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 60270 میں ناصر احمد گوندل

ولد چوہدری غلام محمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد وصیت نمبر 32556 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 60271 میں عظمت پروین

زوجہ ناصر احمد گوندل قوم بٹر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمت پروین گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد وصیت نمبر 32556 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 60272 میں کنزہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم جج پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/7428 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کنزہ داؤد گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 27082 گواہ شد نمبر 2 طیب احمد وصیت نمبر 40366

مسل نمبر 60273 میں بشریٰ بیگم

زوجہ داؤد احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی (غیر انتقال شدہ واقع گوٹھ سلطان احمد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/29712 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 27082 گواہ شد نمبر 2 طیب احمد وصیت نمبر 40366

مسل نمبر 60274 میں سلطان مبشر

ولد مبشر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان مبشر گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 60275 میں افتخار احمد

ولد امانت علی قوم گورائیہ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 60276 میں کلیم احمد چوہدری

ولد چوہدری فضل احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 19 ایکڑ مالیتی /1900000 روپے۔2۔سیم زدہ زمین 10 ایکڑ مالیتی -/5000 روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع لطیف آباد اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔(ورثاء 2 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 60277 میں منظور احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد

مسل نمبر 60278 میں سیدہ ناصرہ منظور

زوجہ منظور احمد باجوہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 400-105 گرام اندازاً مالیتی -/54630 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ ناصرہ منظور گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منور احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 60279 میں امتہ الرحیم

زوجہ غلام حسن بلوچ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 60280 میں عابد علی بھٹی

ولد رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 60281 میں رضوان احمد مبشر

ولد محمد ریاض ناصر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سامان دوکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ناصر ولد ناصر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 60282 میں حافظہ نسیم سعید

بنت محمد سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ نسیم سعید گواہ شد نمبر 1 محمد سعید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد محمد سعید

مسل نمبر 60283 میں غلام فاطمہ

زوجہ محمد سعید شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نوز پن مالیتی -/400 روپے۔2۔نقد رقم -/40000 روپے۔3۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید شیخ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ شکیل احمد ولد محمد سعید شیخ

مسل نمبر 60284 میں ھبۃ النصیر

زوجہ ندیم احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساندہ خورد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/55000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 60285 میں ھبۃ الرؤف

زوجہ وحید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساندہ خورد لاہور بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/55000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد محمد ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 60286 میں عائشہ محمود

بنت محمود احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں والد موصیہ وصیت نمبر 28775 گواہ شد نمبر 2 محمد مطیع اللہ وصیت نمبر 21180

مسل نمبر 60287 میں محمد طارق

ولد سعید احمد اعجاز مرحوم قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال 2 مرلے مالیتی -/6000000 روپے۔2۔ مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/6000000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/5000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طارق گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 60288 میں چوہدری خلیل احمد کاہلوں

ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2 کنال 11 مرلہ واقع موضع مانگا اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1700 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری خلیل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد وصیت نمبر 26096 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خاں رانا

مسل نمبر 60289 میں محمد عارف قریشی

ولد محمد صادق قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔دوکان برقبہ 13x17 مالیتی -/500000 روپے۔سامان موجود دوکان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالناصر منصور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء السبحان ولد محمد عارف قریشی

مسل نمبر 60290 میں مبشرہ لعل

زوجہ لعل حسین قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ لعل گواہ شد نمبر 1 لعل حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد عبدالمجید

مسل نمبر 60291 میں عائشہ صدیقہ

بنت رانا محمود احمد قوم (راجپوت) رانا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد خالد سعید

مسل نمبر 60292 میں سید حسن رحیم

ولد ڈاکٹر سید عبدالرشید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید حسن رحیم گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 60293 میں احمد سبحانی

ولد لعل حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد سبحانی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 60294 میں بشیر احمد

ولد غلام علی قوم اٹھوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 کنال زرعی اراضی واقع چک 86/ گ۔ب فیصل آباد مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر وصیت نمبر 35278 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60295 میں بلقیساں بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ۔ -/5000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد۔ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیساں بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60296 میں مبارک احمد طاہر

ولد حمید احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ ڈسپنسر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی 5 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر وصیت نمبر 35278 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60297 میں محمد رفیع

ولد محمد اعظم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر وصیت نمبر 35278 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60298 میں شازیہ نزہت

زوجہ محمد رفیع قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ۔ -/5000 روپے۔ 2۔ بکریاں 7 عدد -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نزہت گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60299 میں فاروق احمد

ولد چوہدری عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد وصیت نمبر 25159 گواہ شد نمبر 2 مجاہد علی خان ولد سکندر حیات خان

مسل نمبر 60300 میں نبی احمد زاہد

ولد حاجی نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ زمینداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 536/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 14 کنال واقع چک نمبر 536/T.D.A اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبی احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 حاجی نصیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد حاجی نصیر احمد

مسل نمبر 60301 میں محمد اسماعیل

ولد ڈاکٹر محمد ظفر اللہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 طالب یعقوب

مسل نمبر 60302 میں Jlbrin

ولد Dimbie Moomen پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2496.247 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jibrin گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Acquah گواہ شد نمبر 2 فضل احمد مجوکہ

مسل نمبر 60303 میں Zac Mohammad Dawood

ولد Zac Adam پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zac Mohammad Dawood گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60304 میں Issah Kojo

ولد Kwame Enu پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kojo Issah گواہ شد نمبر 1 Shoaib Rofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 60305 میں Gyesi Halima

بنت Musah Kweku Gyesi پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1520000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Halima Gyesi گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2

فضل احمد مجوکہ

مسل نمبر 60306 میں

Ishak Abdul Salam

ولد Abdul Salam پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1911000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ishak Abdul Salam گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 60307 میں

abdul Wahab Adam

ولد Ibrahim Kojo Etsiwah پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 100x100 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/50000000 غانین کرنسی 2۔کوکونٹ فارم برقبہ 4/1 ایکڑ مالیتی 20 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/640000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1200000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Wahab Adam گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60308 میں

Ibrahim Mensah

ولد Dawood.K.Mensah پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 80x100 مربع فٹ مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60309 میں

Baidoo Usman Yaw

ولد Baidoo Muhammad Musah.K پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1750000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Badioo Usman Yaw گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60310 میں

Abdul Hakeem Quansah

ولد Ishaque.K.Quansah پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Hakeem Quansah گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

درخواست دعا

مکرم عبدالحفیظ خالد صاحب زعیم انصاراللہ وحدت کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سلمیٰ مطاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرشید صاحب فاروقی مرحوم بوجہ شدید ہارٹ اٹیک شیخ زید ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے ان کی جلد اور کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نوید نذیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

مکرم نوید احمد نذیر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن نذیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ان کے نام مکان نمبر 9/15 دارالرحمت وسطی برقبہ ایک کنال منتقل کردہ ہے۔یہ مکان ہم دو بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم نوید احمد نذیر صاحب۔پسر

2۔مکرم ہمایوں نذیر احمد صاحب۔پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بھرپور موقعہ ملا

مکرم صفدر حسین وڑائچ صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سرگودھا اور ان کی اہلیہ نے رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں وقف عارضی کی۔یہ ان کا آبائی گاؤں بھی ہے۔ان کے ساتھ تینوں واقفین نو بچگان بھی تھے۔ان کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ مردوں اور عورتوں کی الگ الگ روزانہ تعلیم القرآن کلاس جاری رہی۔اجتماعی تہجد ادا کی گئی۔دعوت الی اللہ کا موقعہ ملا۔جلسہ سیرۃ النبیؐ اور مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا۔ایک خادم کا رشتہ طے کروایا۔لجنہ نے کلواجمیعا کا اہتمام کیا جو اپنی نوعیت کا گاؤں میں پہلا پروگرام تھا۔بچوں کے ورزشی مقابلے کرائے گئے۔

مزید لکھتے ہیں۔

ذاتی حیثیت میں تلاوت قرآن پاک کثرت سے کی اور حقیقۃ الوحی اور منہاج الطالبین زیر مطالعہ رہیں۔پانچوں وقت نماز با جماعت اور نماز تہجد کا بھرپور موقعہ ملا۔تینوں واقفین نو بچوں کو تعلیم القرآن کلاس کے علاوہ کھیل، گاؤں کی سیر، ٹیوب ویل پر نہانے کے خوب مواقع ملے۔

(قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

انگریزی کا ناول نگار
ولیم میک پیس تھیکرے

ولیم میک پیس تھیکرے انگریزی زبان کا ایک مشہور ناول نگار تھا وہ 18 جولائی 1811ء کو کلکتہ میں پیدا ہوا جہاں اس کا باپ ایسٹ انڈیا کمپنی کا اعلیٰ عہدے دار تھا۔1817ء میں اپنے باپ کی وفات کے بعد وہ انگلستان چلا آیا۔جہاں اس نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور یورپ بھر کا سفر کیا۔

ابتداء میں وہ مختلف قلمی ناموں سے خاکے لکھتا رہا' پھر مزاحیہ اور تنقیدی مضامین کی طرف متوجہ ہوا لیکن آخر کار ناول نگاری کے باعث مشہور ہوا۔اس کے ناولوں میں وینٹی فیئر (Vanity Fair) ہنری ایسمنڈ Henry Esmond پینڈ نیس (Pendennis) اور دی نیو کمز The Newcomes زیادہ مشہور ہیں۔بالخصوص وینٹی فیئر تو اس کا شاہکار اور نمائندہ ناول تسلیم کیا جاتا ہے۔اس ناول میں تھیکرے کی تمام تر خصوصیات اس طرح سمٹ آئی ہیں کہ ہم اس کی سماجی مصوری، کردار نگاری اور داستان گوئی کے قائل ہوئے بغیر نہیں رہتے اس عظیم انسانی داستان میں کسی خاص ہیرو یا ہیروئن کا پتہ نہیں لیکن اس کی مرکزی کردار بیکی شارپ Becky Sharp مادام بواری اور اینا کیرے نینا سے کم شہرت نہیں رکھتی۔اس مشہور کردار کے ذریعہ تھیکرے نے نہ صرف انیسویں صدی کے اوائل میں انگلستان کی معاشرتی زندگی کی جیتی جاگتی تصویر پیش کی ہے بلکہ اس کی ترقی اور زوال کے آئینہ میں ہم اوسط گھرانوں کی ذہنیت کا بھی اندازہ کر سکتے ہیں۔

1851ء سے 1853ء کے دوران تھیکرے نے امریکہ کا دورہ کیا اور وہاں کے بعض تعلیمی اداروں میں علمی خطبے دیئے۔وطن واپسی کے بعد 24 دسمبر 1863ء کو لندن میں اس کا انتقال ہوگیا۔

خبریں

حزب اللہ کا حملہ حزب اللہ نے اسرائیل کے تین شہروں پر راکٹ حملہ کر کے 9۔ اسرائیلیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔

جنگ بندی کی لبنانی درخواست مسترد

امریکہ اور برطانیہ نے سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی لبنانی درخواست مسترد کر دی ہے۔ شام نے کہا ہے کہ حملہ ہوا تو منہ توڑ جواب دینگے۔ ایران کی حکومت نے کہا ہے کہ دمشق کا ساتھ دینگے۔ بیروت پر اسرائیلی حملوں میں تیزی آ گئی ہے اور لبنانی وزیراعظم نے ملک کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا ہے۔

افغانستان میں خودکش حملہ افغانستان میں بم دھماکوں، جھڑپوں اور خودکش حملوں میں 37 طالبان اور ایک اتحادی فوجی سمیت 50 ہلاک ہو گئے۔

اپوزیشن کے استعفوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے استعفوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ عوام ان کی جگہ بہتر لوگوں کو منتخب کریں گے۔ پرویز مشرف کو باوردی صدر منتخب کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ آئین نے پارلیمنٹ کو اختیار دیا ہے۔ نواز شریف 10 سال تک واپس نہیں آ سکتے۔ بے نظیر بھٹو کا معاملہ عدالتوں میں ہے۔ دونوں اپنے ورکرز کو جھوٹی تسلیاں دے رہے ہیں۔

اسرائیل کو دفاع کا حق ہے امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اسرائیل کو دفاع کا حق ہے۔ حملے روکنے کو نہیں کہیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 جولائی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:16

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چنیوٹ فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

شاھد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

ربوہ و گرد و نواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ ربوہ
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com

خوشخبری، خوشخبری، خوشخبری
جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء
نہایت ارزاں ائیر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا دس سالہ تجربہ
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
051-2871450

GET ADMISSION IN
U.K, GERMANY, HOLLAND, CZECH REPUBLIC
HUNGARY & ROMANIA
Contact: Mubashar Ahmad Khan.(Consultants)
Foreign Students Admission Services.
United Market, Opp-7-Eleven Bakers College Road (Chenab Nagar) Rabwah. Tel:047-6215620 Mob:0301- 4331484

فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
دھماکہ آفر
جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
سپلٹ اے سی کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈلیوری لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکروویو اوون روم کولر وغیرہ
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

CPL-29FD

سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
پاکستان الیکٹرونکس
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں
الیکٹرونکس اور گیس اپلائینسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلیٹ ایئر کنڈیشنز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر: PEL)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد